

شب ہائے قدر میں امام حسینؑ کی زیارت

جاننا چاہیے کہ امام حسینؑ کی زیارت ماہ رمضان میں کرنے اور خاص کر اس کی پہلی، پندرھویں اور اُخری رات میں اور شب ہائے قدر میں اپ کی زیارت کرنے کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں، امام محمد تقیؑ سے روایت ہے کہ: ماہ رمضان کی تین سو راتوں میں وہ رات ہے جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ یہ شب قدر ہے اسی رات میں ہر امر محکم اور مقدر ہوتا ہے۔ پس جو شخص اس شب میں امام حسینؑ کی زیارت کرے تو چوبیس ہزار پیغمبر اور فرشتے اس کے ساتھ مصافحہ کرتے ہیں کیونکہ وہ اس رات حضرت کی زیارت کرنے کے لیے خدائے تعالیٰ سے اجازت لے کر آتے ہیں ایک اور! معتبر حدیث میں امام جعفر صادقؑ سے روایت کی گئی ہے کہ جب شب قدر آتی ہے تو ساتویں آسمان پر عرش کے اندرونی حصے میں ایک منادی ندا دیتا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے ہر ایسے شخص کو بخش دیا جو حسین ابن علیؑ کی زیارت کیلئے آیا ہے ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص شب قدر میں قبر امام حسینؑ پر ہوا اور اسکے قریب تر یا اس کے پاس جہاں بھی جگہ ملے دو رکعت نماز بجالائے پھر حق تعالیٰ سے بہشت کا سوال کرے اور آتش جہنم سے پناہ طلب کرے تو اس کا سوال جنت پورا کرے گا اور جہنم سے پناہ عطا فرمائے گا ابن قولویہ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ مبارک میں امام حسینؑ کی زیارت کرے اور اثنائے راہ میں مرجائے تو اس کا حساب وغیرہ نہیں ہوگا اور اس سے کہا جائے گا کہ بے خوف و خطر جنت میں داخل ہو جا باقی رہا اس زیارت کا متن یعنی اس کے الفاظ و کلمات جو شب قدر میں امام حسینؑ کیلئے پڑھی جاتی ہے اور اس کا ذکر شیخ مفیدؒ شیخ محمد بن ابراہیمؒ سید ابن طاووسؒ و رشیدؒ نے کتب مزار میں کیا ہے اور اس زیارت کو شب قدر، عید الفطر و عید الاضحیٰ کے لیے مخصوص قرار دیا ہے نیز شیخ محمد بن ابراہیمؒ نے اپنی معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ اپ نے فرمایا: جب تم ابی عبد اللہ الحسینؑ کی زیارت کا ارادہ کرو تو غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنو پھر حضرت کی ضریح کی طرف جاؤ اور اس کے نزدیک کھڑے ہو کر حضرت کی طرف رخ کرو اس طرح کہ قبلہ کو اپنے دونوں کندھوں کے درمیان قرار دو اور یہ کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَیَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَیَّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَیَّ الصِّدِّیْقَةِ
 اپ پر سلام ہو اے رسول خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے امیر المؤمنین کے فرزند اپ پر سلام ہو

الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،
 اے فاطمہؑ کے فرزند جو بہت سچی پاکیزہ اور تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں آپ پر سلام ہو اے میرے مولا اے ابا عبد اللہ خدا
 أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَتَلَوْتَ
 کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے
 الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ، وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا حَتَّى
 منع کیا آپ نے تلاوت قرآن کی جو تلاوت کا حق ہے آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا جو جہاد کا حق ہے اور آپ نے خدا کی خاطر دھوکوں پر صبر کیا امید اجر
 أَتَاكَ الْيَقِينُ أَشْهَدُ أَنَّ الَّذِينَ خَالَفُوكَ وَحَارَبُوكَ وَالَّذِينَ خَذَلُوكَ وَالَّذِينَ قَتَلُوكَ
 میں حتیٰ کہ آپ نے شہادت پائی میں گواہی دیتا ہوں کہ جنہوں نے آپ کی مخالفت کی اور آپ سے لڑے نیز جنہوں نے آپ کا ساتھ نہ دیا اور جنہوں نے آپ کو
 مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَى، لَعَنَ اللَّهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ
 قتل کیا وہ سب ملعون قرار دیئے گئے نبی امی کی زبان سے یقیناً وہ ناکام رہا جس نے جھوٹا دعویٰ کیا خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ہے اولین و
 وَالْآخِرِينَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ أَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ،
 آخرین میں سے اور دگنا ہوا ان پر دردناک عذاب میں آیا آپ کے ہاں اے میرے مولا اے رسول خدا کے فرزند زیارت کرنے آپ کا حق پہنچاتے ہوئے
 مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ، مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ، مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَى الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ، عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ
 آپ کے دوستوں سے دوستی آپ کے دشمن سے دشمنی رکھتے ہوئے اس راستے کو درست ہدایت جانتے ہوئے جس پر آپ چلے اور اسے گمراہ سمجھتے ہوئے
 خَالَفَكَ، فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ. اس کے بعد زائر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور اپنا منہ اس پر رکھے پھر سر ہانے کی
 جس نے آپ سے مخالفت کی پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔

طرف جائے اور کہے: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَسَمَائِهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَى رُوحِكَ الطَّيِّبِ
 آپ پر سلام ہو اے خدا کی حجت اس کی زمین اور آسمان میں خدا رحمت کرے آپ کی پاکیزہ روح پر
 وَجَسَدِكَ الطَّاهِرِ، وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.
 اور آپ کے جسم پاک پر اور آپ پر سلام ہو اے میرے مولا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہو۔

اب پھر سے خود کو قبر شریف سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور اپنا چہرہ اس پر رکھ دے اس کے بعد سر ہانے
 کی طرف چلا جائے اور دو رکعت نماز زیارت ادا کرے اس کے بعد وہاں مزید جتنی چاہے نماز پڑھے پھر قبر مبارک کی پابنتی
 کی طرف جائے اور حضرت علی اکبرؑ کی زیارت کرے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ
آپ پر سلام ہوا ہے میرے مولا اور میرے مولا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے

مَنْ قَتَلَكَ، وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْآلِيمَ.

اس پر جس نے آپ کو قتل کیا نیز ان کے دردناک عذاب میں کئی گنا اضافہ کرے۔

اب جو دعا چاہے مانگے اور پھر دیگر شہداء کو بلاء کی طرف متوجہ ہو جب کہ قبر کی پابندی سے قبلہ کی طرف ہو پس یوں کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الصَّادِقُونَ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الشُّهَدَاءُ الصَّابِرُونَ، أَشْهَدُ أَنَّكُمْ جَاهِدْتُمْ
سلام ہو آپ سب پر اے سچے سلام ہو آپ پر اے شہید جو بہت صبر کرنے والے ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَصَبَرْتُمْ عَلَى الْآذَى فِي جَنْبِ اللَّهِ، وَنَصَحْتُمْ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ حَتَّى أَتَاكُمْ الْيَقِينُ،
اور خدا کی خاطر دکھ تکلیف پر صبر سے کام لیا آپ نے خدا و رسول سے خلوص برتا حتیٰ کہ دنیا سے گزر گئے

أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُونَ، فَجَزَاكُمْ اللَّهُ عَنِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ أَفْضَلَ جَزَاءِ الْمُحْسِنِينَ،
میں گواہی دیتا ہوں کہ ضرور آپ اپنے رب کی ہاں زندہ ہیں رزق پاتے ہیں پس خدا تمہیں جزا دے اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزاء جو نیکو

وَجَمَعَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي مَحَلِّ النِّعَمِ.

کاروں کے لیے ہے اور یکجا کرے ہمیں اور تم کو نعمتوں والی جنت کے مکانوں میں۔

اب حضرت عباس ابن امیر المؤمنینؑ کی زیارت کیلئے جائے اور جب وہاں پہنچے تو ضریح مبارک کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ،
آپ پر سلام ہو اے امیر المؤمنین کے فرزند آپ پر سلام ہو اے بندہ خوش کردار خدا اور اس کے رسول کے اطاعت گزار میں

أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَنَصَحْتَ وَصَبَرْتَ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ، لَعَنَ اللَّهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنْ
گواہی دیتا ہوں کہ ضرور آپ نے جہاد کیا خیر اندیشی کی اور صبر سے کام لیا حتیٰ کہ آپ دنیا سے چل بسے خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَالْحَقَّهُمْ بِدَرْكِ الْجَحِيمِ. پھر آپ کی مسجد میں جس قدر چاہے سستی نماز ادا کرے اور باہر جائے۔

اولین و آخرین میں سے اور خدا ان کو جہنم کے نچلے درجے میں پھینکے۔